24اکتوبر2014ء

اسٹیٹ بینک کی ایپکس کمیٹی نے اسٹوڈنٹ لون اسکیم کے تحت 173.57 ملین روپے کے قرضوں کی منظوری دے دی

اسٹوڈنٹ لون اسکیم کی ایپکس کمیٹی نے اسٹیٹ بینک کراچی میں 22 اکتوبر 2014ء کو منعقد ہونے والے اجلاس میں مستحق طلبہ کو پاکستان میں اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے کے لیے 173.57 ملین روپے کے بلاسود قرضوں کی منظوری دے دی ہے۔ یہ اجلاس ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک سعید احمد کی زیرِ صدارت منعقد ہوا اور اس میں فنانس ڈویژن، حکومتِ پاکستان، نیشنل بینک آف پاکستان، ایم سی بی بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس اسکیم کے لیے مالی سال 02-2001ء میں 500 ملین روپے کا ایک وقف فنڈ تخلیق کیا گیا تھا۔ نیشنل بینک آف پاکستان طلبہ کی درخواستوں کو وصول کرنے، ان کی جانچ پڑتال اور قرضوں کی تقسیم کے علاوہ اسکیم کے وقف فنڈ کی سرمایہ کاری کا آپریشنل انتظام بھی کرتا ہے۔

اسکیم کے تحت منظور کیے جانے والے قرضے 13-2012ء کے سیشنز کے 1,072 طلبہ کو پاکستان میں سرکاری شعبے کی یونیورسٹیوں سے انڈر گریجویشن، گریجویشن، ایم فل کے مختلف مضامین میں تعلیم جاری رکھنے کے لیے دیے گئے ہیں۔ کامیاب طلبہ کے نام نیشنل بینک آف پاکستان کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں:

http://nbp.com.pk/SLFiles/SuccessfulCandidates.pdf

اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک سعید احمد نے کہا کہ حکومتِ پاکستان، اسٹیٹ بینک اور کمرشل بینکوں کو چاہیے کہ وہ اسکیم کی رسائی بڑھانے کے لیے وقف فنڈ کے حجم میں اضافے کی کوششوں میں تیزی لائیں۔ علاوہ ازیں، شریک بینکوں کو بھی چاہیے کہ وہ اسکیم کے تحت مزید طلبہ کو سہولت دینے کے متعلق فنڈز کی دستیابی بڑھانے کے لیے پہلے جاری کیے گئے اسٹوڈنٹ لون کی بروقت بازیابی پر توجہ مرکوز کریں۔

ایپکس کمیٹی نے ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دینے کی بھی منظوری دی جس میں اسٹیٹ بینک اور رکن بینکوں کے ارکان شامل ہوں گے تاکہ وہ موجودہ اسٹوڈنٹ لون اسکیم کا دوبارہ جائزہ لیں اور اس میں بہتری کے لیے تجاویز دیں۔ ذیلی کمیٹی ایسے اقدامات متعارف کرائے اور فنڈنگ کے ذرائع کی نشاندہی کرے جن سے اسکیم کے وقف فنڈ میں اضافہ کیا جاسکے۔

☆☆☆☆☆